



Name :> Maimoona

Serial No :> 10784

Address :> rawalpindi

Fatwa No :>

Subject :> AQAID

Date :> 1/27/2011

Writer :> زید حنیف

Email :>

kia yu aqeeda theeek hai ka hazoor saw Allah ka noor sa bana han aur phir tamaam jehaan hazoor saw ka noor sa bana hai.tu is ka matlab hua ka hazoor saw har jagah moujood aur hazir o nazir han jazakaALLAH O khiran

کیا یہ عقیدہ ٹھیک ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے نور سے بنے ہیں اور پھر تمام جہان حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نور سے بنا ہے، تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہر جگہ موجود اور حاضر و ناظر ہیں؟ جزاک اللہ خیراً۔

الجواب حامداً ومصلياً

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نور کا اللہ تعالیٰ کے نور سے پیدا کئے جانے کا یہ مطلب نہیں کہ نور محمد صلی اللہ علیہ وسلم لغو باللہ نور خداوندی کا کوئی حصہ ہے بلکہ یہ مطلب ہے کہ نور خداوندی کا فیضان آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی روح مقدسہ کی تخلیق کا باعث ہوا۔ (آپ کے مسائل اور ان کا حل: ج ۱، ص ۸۴)۔ اسی طرح ہر جگہ حاضر و ناظر ہونا اللہ تعالیٰ کی شان اور اسکی صفات میں سے ہے، اس کا غیر اللہ کیلئے ثابت کرنا کھلا ہوا شرک ہے۔ اسلئے سوال میں مذکور عقیدہ رکھنے سے احتراز لازم ہے۔

قال الله عز وجل: هو الله الذي لا اله الا هو علم الغيب والشهادة - الآية (سورة المحشر: ۲۲)۔

وفي المشكوة: عن ابي هريرة رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من صلى علي عند قبري سمعته وهي صلي علي نائياً ابلغته (ص ۸۷)۔

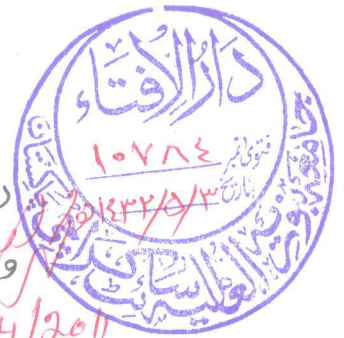
وفي الفوز الكبير: والشرك ان يثبت لغير الله سبحانه وتعالى شيئاً من الصفات المختصة (ص ۱۱)۔

والله أعلم بالصواب

محمد زید حنیف عفا اللہ عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ کراچی ۱۶
۲۳، ربیع الثانی ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۶ ربیع الثانی ۱۴۳۲ھ

کراچی
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۹ ربیع الثانی ۱۴۳۲ھ



عبد اللہ بنوری
۲۹ ربیع الثانی ۱۴۳۲ھ